© rasailojaraid.com

مولانا عبدالقیوم حقانی

تعارف و تبصرۂ کتب

الوسائل السبعہ تالیف: حضرت مولانا مفتی محمد سیف اللہ حقانی مدظلہ، صفحات ۱۴۷ قیمت ۲۰ روپے
ناشر: ادارۃ المعارف والتحقیقات الامیہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

حضرت مولانا مفتی محمد سیف اللہ حقانی، جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و مدرس اور مفتی بھی ہیں۔ اللہ نے انہیں تدریسی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ تحقیق و تصنیف اور فتویٰ نویسی کا بھی عمدہ ذوق بخشا ہے بعض استفتاء کے جوابات میں حالات کی ضرورت اور عامۃ المسلمین کے نفع عام کو مدنظر رکھ کر تفصیلی اور تحقیقی جوابات بھی تحریر فرماتے رہتے ہیں جنہیں اگر علیحدہ علیحدہ شائع کیا جائے تو مستقل پمفلٹ اور تبلیغی افادیت کے پیش نظر ایک نافع سلسلہ اشاعت بھی شروع کیا جا سکتا ہے "الرسائل السبعہ" بھی جیسے کہ اپنے نام سے ظاہر ہے حضرۃ مفتی صاحب موصوف کے سات علمی اور تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے جن میں عورت کی سربراہی، تبلیغ النساء، مسلمانوں کے قبرستان میں مرتدین کی تدفین، اثبات عذاب قبر، فرض نمازوں کے ساتھ پڑھے جانے والے سنن کے احکام قربانی کے مسائل اور پراویڈنٹ فنڈ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ حضرت مولانا مفتی محمد شفیعؒ کی جواہر الفقہ مولانا مفتی رشید احمد کے رسائل رشید کی طرح رسائل سبعہ بھی ایک مفید علمی اور فقہی کاوش ہے۔

تاہم کشف الغطاء عن تبلیغ النساء کے موضوع پر اگرچہ حضرت مفتی صاحب موصوف کو دارالعلوم دیوبند کے مفتی مولانا حبیب الرحمٰن صاحب، بنوری ٹاؤن کے مولانا مفتی عبدالسلام، مولانا عبدالحق ملازئی، مولانا مفتی جمیل احمد تھانویؒ، مولانا عبدالرحمٰن صدیقی، مولانا مفتی عبداللطیف، مولانا مفتی حمید اللہ جان۔ مولانا اللہ داد کاکڑ، مولانا مفتی محمد عیسیٰ، مولانا مفتی عبدالشکور ترمذی، مولانا لطف الرحمٰن بنوی، مولانا نور محمد صاحب وزیرستان اور دیگر بہت سے علماء کرام کی بھرپور تائید و تصویب حاصل ہے تاہم اکابر علماء دیوبند کا جم غفیر اور ایک مستقل دبستانِ فکر شرعی قیود و حدود کے اندر رہ کر اس کے جواز بلکہ اس دور میں اس کی اشد ضرورت کا بھی قائل ہے جب کہ حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب نے بھی اس رسالے کی ترتیب و اشاعت کا مقصد اس اہم موضوع پر اہل علم کو مزید غور و فکر اور تحقیق کی دعوت دینا بتایا ہے اگر بحث و تحقیق اور اختلاف رائے کا یہ سلسلہ اخلاص پر مبنی اور علمی حدود کے اندر رہا تو یہ امت کے لیے سراپا رحمت ثابت ہوگا۔

بہرحال رسائل سبعہ اپنے موضوعات پر ٹھوس مواد کے لحاظ سے ایک مفید فقہی کتاب ہے علمی اور تحقیقی حلقے یقیناً اس کی قدر کریں گے۔

© rasailojaraid.com